بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

عربی بورڈ آف سٹڈیز کی جانب سے ایک عمدہ تجویز!

باوثوق ذرائع کے مطابق حال ہی میں پنجاب یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل نے بی اے' بی ایس سی کی سطح پر انگریزی زبان بطور لازمی مضمون ختم کرنے کی ایک تجویز پر غور کے لئے ایک 13 رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے جو اس تجویز کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد اپنی سفارشات سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی —— تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ گزشتہ سال پنجاب یونیورسٹی کی ''فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ'' کے 5 نومبر 2002ء کے اجلاس میں جو ڈین آف فیکلٹی پروفیسر ڈاکٹر اکرم چوہدری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا' ایک اچھوتی تجویز زیرِ غور آئی۔ تجویز یہ تھی کہ پنجاب یونیورسٹی میں گریجوایشن کی سطح پر طلبہ کو ''انگریزی لازمی'' کے بجائے اقوامِ متحدہ کی تسلیم شدہ چھ سرکاری زبانوں یعنی عربی' انگریزی' فرانسیسی' روسی' ہسپانوی اور چینی میں سے کوئی ایک زبان پڑھنے کا اختیار دیا جائے —— بعد ازاں اس تجویز پر مبنی سفارش یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کو ارسال کی گئی جس نے اس پر مزید غور کیلئے اعلیٰ سطح کی 13 رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے جو اس تجویز کے حسن و قبح پر تفصیلی بحث اور غور و خوض کے بعد اپنی سفارشات حتمی منظوری کے لئے سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی۔

بڑی خوش آئند بات ہے کہ ہمارے شعبہ تعلیم میں چوٹی کی سطح پر لکیر کو پیٹتے رہنے کے انداز میں انگریز کے بنائے ہوئے نظام کو برقرار رکھنے اور اسے تحفظ دینے کے مریضانہ رجحان میں کمی کے آثار ظاہر ہوئے ہیں اور بدلتے ہوئے حالات کے مطابق نظامِ تعلیم میں ضروری تبدیلیاں لانے کی مثبت سوچ جنم لینے لگی ہے۔ تعلیمی شعبے کی حبس زدہ فضا میں مذکورہ تجویز کو بجا طور پر ہوا کا ایک تازہ اور خوشگوار جھونکا قرار دیا جا سکتا ہے۔ امید کی جا سکتی ہے کہ یہ تجویز اگر یونیورسٹی کی سطح پر ''منظوری'' کا ہفت خواں طے کرنے میں کامیاب ہوگئی تو یہ آئندہ تعلیم جیسے اہم شعبے میں مزید مثبت اور انقلابی نوعیت کی تبدیلیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔

یہ امرِ واقعہ ہے کہ فرنگی آقاؤں کے جانے کے بعد ہم نے ان کی زبان کو ''مقدس نشانی'' سمجھتے ہوئے اپنے گلے کا تعویذ بلکہ طوق بنا لیا۔ انگریز کے دور میں چھٹی کلاس سے بی اے تک انگریزی کی تعلیم لازمی تھی۔ ہم نے چار قدم آگے بڑھ کر پہلی جماعت (بلکہ نرسری کلاس) سے بی اے تک اسے لازمی قرار دے دیا۔ سات سمندر پار سے آئی ہوئی اس غیر ملکی زبان کو ہم نے کچھ اس انداز سے اپنا اوڑھنا بچھونا بنایا کہ ''تعلیم'' اور ''انگریزی زبان'' (باقی ٹائٹل صفحہ ۳ پر)